ٹنل میں سبزیوں بالخصوص ٹماٹر کی کاشت

تحریر و ترتیب: آغا جہانزیب

ٹماٹر ہمارے ملک کی ایک اہم سبزی ہے جس کی ضرورت سارا سال رہتی ہے۔ ٹماٹر نہ صرف سالن کا ذائقہ بہتر بنانے کے لیے استعمال ہوتا ہے بلکہ اس کا استعمال سلاد کے طور پر بھی کیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں اس سے مختلف قسم کی مصنوعات مثلاً کیچپ اور پیسٹ وغیرہ بھی تیار کی جاتی ہیں۔ ٹماٹر میں لائیکوپین موجود ہوتی ہے جو کہ جسم سے فاسد مادوں کے اخراج میں مدد دیتی ہے۔ ٹماٹر کا پودا اچھے نکاس والی زرخیز میرا زمین میں بہترین پیداواری نتائج دیتا ہے۔ زمین میں نامیاتی مادوں کی موجودگی بہت ضروری ہے تاکہ زمین میں نمی دیر تک برقرار رہے اور پودے کو غذائی اجزاء بھی ملتے رہیں۔ درمیانہ یا بہار جیسا موسم ٹماٹر کی نشوونما اور پھل لگنے کے لیے نہایت موزوں ہے۔ ٹماٹر کے پودے کو بڑھوتری اور پھل دینے کے لیے ایک خاص درجہ حرارت کی ضرورت ہوتی ہے۔ چونکہ پنجاب کے علاقوں میں دسمبر جنوری کے مہینوں میں شدید سردی اور کورا پڑتا ہے اس لیے ٹماٹر کی فصل ان سے متاثر ہوتی ہے۔ خادم پنجاب کی ہدایت پر حکومت پنجاب 3000 ایکڑ زیر ٹنل کی تنصیب کے لئے مالی امداد فراہم کر رہی ہے۔ محکمہ زراعت کی جانب سے کسانوں کو ٹنل کی تنصیب کے لئے 225,000 روپے فی ایکڑ یا ٹنل کی تنصیب پر آنے والی اصل لاگت کا پچاس فیصد (جو کم ہو) بطور سبسڈی فراہم کی جائے گی جبکہ بقیہ رقم منصوبہ میں حصہ لینے والے کسان خود ادا کرنے کے ذمہ دار ہوں گے۔ کاشتکار ٹنل فارمنگ کے ذریعے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ بالخصوص ٹماٹر کی پیداوار میں اضافہ کر کے وہ بھاری منافع کما سکتے ہیں۔ حکومت نے ٹماٹر کی درآمد پر پابندی کسانوں کے مالی مفاد کے تحفظ کے لیے عائد کی ہے۔ اسی طرح کھیرا، شملہ مرچ، کریلا اور دیگر سبزیوں کو ٹنل فارمنگ کے ذریعے فروغ دیا جا سکتا ہے۔ کاشتکار اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھا کر اپنی آمدنی میں بے پناہ اضافہ کر سکتے ہیں۔ ٹنل میں کاشت کی گئی فصل سے صرف اگیتی بلکہ زیادہ پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ ٹنل ٹی آئرن، جستی پائپ، سریے اور بانسوں کی مدد سے بنائی جا سکتی ہے۔ بلندی کے لحاظ سے ٹنل کی اقسام میں بلند ٹنل تقریباً 3 تا 5 میٹر اونچی، واک ان ٹنل تقریباً 2 میٹر بلند اور پست ٹنل تقریباً 1 تا 1.5 میٹر اونچی ہوتی ہے۔ ڈرپ نظام آبپاشی اور سولر سسٹم کے ذریعے ٹنل فارمنگ میں کاشت کو مزید کامیاب بنایا جا سکتا ہے۔ ٹماٹر کی ٹنل میں کاشت کے لیے دو طرح کی اقسام ہیں۔ لمبے قد والی اقسام جن کی بڑھوتری موافق موسمی حالات میں جاری رہتی ہے اور دوسری چھوٹے اور درمیانے قد والی اقسام جو خاص حد تک بڑھتی ہیں۔ تجربات سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ ٹنل میں کاشت کے لیے ٹماٹر کی دوغلی یعنی ہائبرڈ اقسام زیادہ موزوں ہیں۔ لمبے قد والی اقسام کو صرف بلند اور واک ان ٹنل میں ہی لگانا چاہیے جبکہ چھوٹے قد والی اقسام کو پست ٹنل میں لگایا جا سکتا ہے۔ بلند اور واک ان ٹنل میں کاشت شدہ لمبے قد والی اقسام کو تربیت کی ضرورت ہوتی ہے۔ جبکہ پست ٹنل میں لگائی جانے والی چھوٹے یا درمیانے قد والی اقسام کو تربیت کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ٹنل میں ٹماٹر کی کاشت کے لیے نرسری کی بجائی کا موزوں وقت اکتوبر کا پہلا پندھواڑہ ہے۔ جبکہ ٹنل کے اندر منتقلی کا موزوں وقت نومبر کا پہلا پندھواڑہ ہے۔ ٹماٹر کے بیج کی مقدار کا تعلق اس کے اگاؤ سے ہوتا ہے۔ اگر بیج کا اگاؤ اچھا یعنی 80 فیصد سے زائد ہو تو 50 گرام بیج ایک ایکڑ فصل کی نرسری کاشت کرنے کے لیے کافی ہے۔ اچھے نکاس والی زرخیز میرا زمین نرسری کی کاشت کے لیے موزوں ہے۔ نرسری کی کاشت دو طریقوں سے کی جا سکتی ہے پہلے طریقے میں نرسری اگانے والی پلاسٹک کی ٹرے استعمال کی جاتی ہے۔ اس مقصد کے لیے ٹرے کے خانوں کو تیار شدہ کھاد یعنی کمپوسٹ سے بھر دیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں گلی سڑی کھاد اور مٹی یا بھل کو بالترتیب 3 اور 1 کے تناسب سے اچھی طرح ملا کر ٹرے کے خانوں میں بھر دیا جاتا ہے۔ بعد میں بیج کی کاشت کر کے پانی لگا دیا جاتا ہے۔ دوسرے اور زیادہ مقبول طریقہ میں چھوٹی چھوٹی ہموار تقریباً ایک مربع میٹر کی کیاریاں بنائی جاتی ہیں۔ یہ کیاریاں زمین کی سطح سے تقریباً 15 سینٹی میٹر بلند ہوں تاکہ بوقت ضرورت فالتو پانی کا نکاس ہو سکے۔ بیج کم گہرائی یعنی 1 تا 2 سینٹی میٹر پر قطاروں میں کاشت کریں اور بعد میں مٹی یا بھل سے ڈھانپ دیں۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ 7 تا 8 سینٹی میٹر ہونا چاہیے۔ ٹماٹر کی ٹنل میں کاشت سے 3 سے 4 ماہ پہلے جنتر یا گوارا بطور سبز کھاد کاشت کریں اور بعد میں روٹاویٹر یا ڈسک پلوہ چلا کر زمین میں ملا دیں۔ علاوہ ازیں گوبر کی گلی سڑی کھاد بحساب 20 تا 25 من فی ایکڑ بھی کاشت سے تقریباً 4 ماہ پہلے ڈالیں۔ پنیری کی منتقلی سے پہلے زمین کو تین یا چار مرتبہ ہل چلا کر اور دو مرتبہ سہاگہ چلا کر نرم بھربھرا اور ہموار کرایا جائے۔ زمین کی تیاری میں روٹاویٹر اور ڈسک پلوہ کو بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ زمین تیار کرنے کے بعد ٹنل کی لمبائی کے رخ پٹڑیاں اور کھالیاں بنائی جاتی ہیں۔ پٹڑی کی چوڑائی تقریباً 1.25 میٹر ہونی چاہیے اور ایک کھالی کے سنٹر سے لے کر دوسری کھالی کے سنٹر کا فاصلہ تقریباً 1.75 میٹر ہونا چاہیے۔ نرسری کی منتقلی سے پہلے پٹڑی کے کناروں پر تقریباً دو

فٹ چوڑی سیاہ پلاسٹک کی شیٹ بچھادی جاتی ہے۔اس سے نہ صرف جڑی بوٹیاں کنٹرول ہوتی ہیں بلکہ پانی کی بھی بچت ہوتی ہے۔ پلاسٹ شیٹ میں 40 سینٹی میٹر کے فاصلے پر پودے لگانے کے لیےسوراخ کردیے جاتے ہیں۔ پست ٹنل میں یہ فاصلہ 50 سینٹی میٹر رکھا جاتا ہے۔ایک ایکڑ ٹنل میں پودوں کی تعداد 10 سے 12 ہزار ہونی چاہیے۔نرسری کی منتقلی سے پہلےٹنل کو پانی لگادیں اور جب پوری ٹنل اچھی طرح سیراب ہوجائے تو نرسری کے پودے منتقل کردینے چاہیے۔نرسری کے پودے پانی کی سطح سے کچھ اوپر لگانے چاہیے۔ بلند اور واک ان ٹنل کے اندر چونکہ پودوں کی تعداد زیادہ رکھی جاتی ہے لہٰذا انھیں پٹڑی پر پھیلانے کے بجائے رسی کی مدد سے اوپر چڑھایا جاتا ہے اور رسی کے دوسرے سرے کوٹنل کی چھت پر موجود تار سے باندھ دیا جاتا ہے۔ٹماٹر کے پودے کی بغلی شاخیں کاٹ دی جاتی ہیں تاکہ پھل صرف مرکزی تنے پر ہی لگے اور پودا اطراف کی جگہ استعمال کرنے کی بجائے اوپر کی جگہ اور روشنی استعمال کرے۔ تاہم اگر پست ٹنل میں چھوٹے یا درمیانے قد والی قسم کاشت کی گئی ہے تو پودے کی تربیت یعنی ٹریننگ کی ضرورت نہیں رہتی۔ٹنل میں کاشت شدہ ٹماٹر کے لیے موزوں درجہ حرارت بہت ضروری ہے۔ دن کے وقت ٹنل کے دروازے کچھ وقت کے لیے کھول دیں تاکہ ٹنل کو پلاسٹک شیٹ سے اس انداز میں ڈھانپا جائے کہ ٹنل میں ٹھنڈی ہوا نہ جانے پائے تاکہ دن کے وقت حاصل کردہ درجہ حرارت رات کے وقت کام آسکے۔آخر جنوری اور فروری میں نمی کے اخراج کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے کیونکہ پودوں کے بڑا ہونے کی وجہ سے ٹنل میں نمی کی زیادتی ہوسکتی ہے جو کہ بیماریوں کا باعث بن سکتی ہے۔اس لیے ٹنل کے دروازوں کو زیادہ دیر کے لیے بند نہ رکھیں۔ٹماٹر کے پودے کو گرم موسم میں ہر ہفتہ بعد یا اس سے بھی پہلے پانی لگانا پڑے گا۔مزید برآں ڈرپ اریگیشن کے طریقہ سے بھی ٹنل کو پانی لگایا جاسکتا ہے۔ٹنل کے پودوں کو N.P.K بالترتیب 230:90:175 کلوگرام فی ایکڑ درکار ہیں۔جن کے حصول کے لیے زمین کی تیاری کے وقت 4 بوری یوریا، 12 بوری ایس ایس پی، 4 بوری سلفیٹ آف پوٹاش یا 3 بوری یوریا، 4 بوری ڈی اے پی اور 4 بوری سلفیٹ آف پوٹاش نرسری کی منتقلی سے پہلے لائنوں کے اوپر بکھیر دیں۔زنک کی کمی پودوں میں دیگر خوراکی اجزاء کے استعمال کی صلاحیت کو کم کردیتی ہے۔اس سے بچاؤ کے لیے زنک سلفیٹ کھاد بھی 8 کلو گرام فی ایکڑ کے حساب سے جنوری کے آخر میں ڈالیں۔ٹنل کے اندر کھیلیوں میں گوڈی کرنے سے نہ صرف جڑی بوٹیاں تلف ہوتی ہیں بلکہ وتر بھی زیادہ دیر کے لیے محفوظ ہوجاتا ہے۔ٹماٹر کے پھل کو رنگت تبدیل ہونے پر توڑنا چاہیے اگر پھل کو دور دراز منڈی میں بھیجنا ہو تو رنگ تبدیل ہوتے ہی توڑ لیں۔ پھل توڑتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ پھل زخمی نہ ہونے پائے اور نہ ہی پودے کا تنا ٹوٹے۔

☆☆☆☆